سوال

(130)ایک عورت نے حج کے مناسک خود ادا کیے مگر رمی جمار کے لیے کسی دوسرے کو وکیل مقرر کیا، اس کا کیا حکم ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے حج ادا کیا اور اس کے تمام مناسک خود ادا کیے۔ مگر رمی الجمار کے لیے کسی دوسرے کو وکیل بنایا۔ کیونکہ اس کے ساتھ چھوٹا سا بچہ تھا۔ اس کا کیا حکم ہے ؟ یہ خیال رہے کہ یہ اس کا فرض حج تھا۔ (فہید۔ا۔التقصیم)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس معاملہ میں اس کے ذمہ کچھ نہیں۔ وکیل کی طرف سے رمی الجمار اسے کافی ہے۔ کیونکہ رمی جمار کے وقت بہت ہجوم ہوتا ہے جو عورتوں کے لیے بہت بڑا خطرہ ہوتا ہے۔ بالخصوص جبکہ اس کے ساتھ چھوٹا بچہ بھی تھا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ